خیبر پختونخوا صوبائی محتسب قانون مجریہ ۲۰۱۰ء
خیبر پختونخوا قانون نمبر XIV اف ۲۰۱۰ء

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

(۱) عنوان، دائرہ کار اور نفاذ۔

(۲) تعریفات۔

(۳) صوبائی محتسب کی تعیناتی۔

(۴) صوبائی محتسب کی مدت۔

(۵) صوبائی محتسب آمدن کا دوسرا عہدہ نہیں رکھے گا۔

(۶) صوبائی محتسب کے ملازمت کے قیود وشرائط اور تنخواہ۔

(۷) عارضی صوبائی محتسب۔

(۸) عملہ کی تعیناتی کے قیود وشرائط۔

(۹) صوبائی محتسب کی اختیار سماعت۔ کام۔ اختیارات۔

(۱۰) طریقہ کار اور شہادت۔

(۱۱) فیصلہ پر عملدرآمد۔

(۱۲) فیصلہ کی خلاف ورزی۔

(۱۳) صوبائی محتسب کا استفسار۔

(۱۴) صوبائی محتسب کے اختیارات۔

(۱۵) کسی احاطہ میں داخل ہونے اور تلاشی کے اختیارات۔

(۱۶) توہین کے بابت سزا کا اختیار۔

(۱۷) معائینہ جماعت۔

(۱۸) قایمہ کمیٹی۔

(۱۹) اختیارات کی تفویض۔

(۲۰) مشیروں کی تعیناتی وغیرہ۔

(۲۱) تلافی اور خرچہ کی عطائیگی اور رقم کی واپسی۔

(۲۲) صوبائی محتسب کو مشورہ اور تعاون۔

(۲۳) کام کا طریقہ کار۔

(۲۴) بیان حلفی کے لوازمات۔

(۲۵) مشیروں اور مشاورتیوں وغیرہ کی تنخواہیں۔

(۲۶) صوبائی محتسب اور اسکا عملہ سرکاری ملازم ہونگے۔

(۲۷) سالانہ اور دوسری رپورٹ۔

(۲۸) اختیار سماعت پر قدغن۔

(۲۹) استثناء۔

(۳۰) گورنر کا استفسار۔

(۳۱) گورنر کو وضاحت۔

(۳۲) تنازعات کو غیر رسمی حل۔

(۳۳) اطلاعیابی کا طریقہ۔

(۳۴) اخراجات صوبائی یکجا شدہ فنڈ سے ادا ہونگے۔

(۳۵) قواعد۔

(۳۶) ایکٹ کا دوسرے قوانین پر فوقیت

(۳۷) مشکلات کا ازالہ۔

(۳۸) تنسیخ۔

جدول I

جدول II

خیبر پختونخوا صوبائی محتسب قانون مجریہ ۲۰۱۰ء

خیبر پختونخوا قانون نمبر XIV اف ۲۰۱۰ء

خیبر پختونخواہ کے سرکاری گزٹ میں گورنر خیبر پختونخواہ سے منظوری کے بعد پہلی مرتبہ شائع شدہ (غیر معمولی)

مورخہ:۶ اکتوبر ۲۰۱۰

ایک ایکٹ۔

جو خیبر پختونخواہ میں صوبائی محتسب کے عہدہ کے قیام کے بارے میں ہے۔

جبکہ یہ ضروری ہو گیا ہے کہ لوگوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے صوبائی محتسب کا عہدہ قائم کیا جائے۔ جو قانون کے قواعد پر عمل درآمد کو یقینی بنائے اور غیر منصفانہ عمل کی تصحیح کرے اور متاثرہ شخص کے ساتھ انصاف کی حمایت کرے۔ جو اسکے ساتھ بوجہ بدانتظامی ہوا ہے۔ بدعنوانی کو ختم کرے۔ اور صحیح طرز حکمرانی کو یقینی بنائے۔

اور یہ ضروری ہے کہ منصوبہ۔ طریقہ کار اور قانون سازی میں باا ثر تبدیلی لانے کیلئے اور عوام کو باخبر رکھنے اور محکموں کے افعال کی چھان بین اور نظر ثانی کرے۔

اور یہ بھی ضروری ہے کہ خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بہتر طرز حکمرانی کے فروغ کیلئے اور بچوں کے کام اور عملی خدمات کو تحفظ دیا جا سکے۔

(۱) <u>مختصر عنوان۔ دائرہ کار۔ نفاذ۔</u>

(۱) اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ کا صوبائی محتسب ایکٹ ۲۰۱۰ کہا جائیگا۔

(۲) اسکا دائرہ کار تمام صوبہ خیبر پختونخواہ تک ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

(۲) <u>تعریفات</u>

"کارندگی" سے مراد محکمہ، ماموریہ۔ یا حکومت کا عہدہ یا قانونی جماعت متحدہ یا دوسرا ادارہ جو حکومت نے قائم کیا ہو یا اس کے تحت کام کرتا ہو۔ لیکن عدالت عالیہ اور عدالت عالیہ کے تحت کام کرنے والی عدالتیں۔ صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ اور اسکا سیکرٹریٹ شامل نہیں ہونگے۔

(ب) "متاثرہ فرد"۔ سے مراد بشمول ایسا فرد ہے۔ جو سرکاری ملازم ،سیول ملازم[منہاشدہ]۱ جو کہ بدانتظامی امر سے متاثرہ شدہ ہو۔

[منہاشدہ]۲

(ج) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔

(د) "گورنر" سے مراد گورنر خیبر پختونخواہ ہے۔

(ذ) بدانتظامی میں شامل ہے۔

(i) سرکاری ملازم کا فیصلہ۔مراحل۔سفارش۔فعل یا ترک فعل جو:

(ا) قانون قواعد وضوابط کے برعکس ہو۔یا قائم شدہ رسم یا طریقہ کار سے متجاوز ہو۔ ماسوائے نیک نیتی اور قانونی وجوہات پر مبنی ہو۔

(ب) دانستہ غلطی ، بے قاعدہ یا غیر معقول،غیر منصفانہ،متعصب،تکلیف دہ یا امتیازی ہو۔یا

(ج) غیر متعلقہ وجوہات کی بنیاد پر ہو۔یا

(د) جس میں اختیارات کا استعمال، ناکامی، انکار ہو، بدعنوانی یا غیر معروف مقاصد جیسے رشوت، عاجلانہ نفع جانبداری اقرباء پروری یا اختیارات سے تجاوز ہو۔

(س) برعکس متاثرہ فرد اور۔

(ii) فرائض منصبی اور ذمداریوں میں۔نظر اندازی۔غیر متوجہانہ۔تاخیر۔غیر مناسب۔غیر مستعدی اور ناواقف نگرانی۔

(ر) "عہدہ"۔عہدہ سے مراد صوبائی محتسب کا عہدہ ہے۔

(ز) "صوبائی محتسب" سے مراد۔خیبر پختونخواہ کیلئے زیر دفعہ ۳ قانون ہذا التعینات شدہ محتسب ہے۔

(ک) "مقررہ"۔سے مراد اس ایکٹ کے تحت بننے والے قواعد کی رو سے مقرر شدہ۔

(گ) "سرکاری ملازم"۔سے مراد ایسا سرکاری ملازم جو تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ کے دفعہ ۲۱ میں تعارف شدہ ہے اور اس میں وزیر۔مشیر سربراہ۔ڈائریکٹر۔یا دوسرا عہدیدار۔ملازم یا رکن کسی بھی کارندگی میں ہو شامل ہے۔

---

(۱) متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۰۱ ۳ منہا شدہ ہے۔

(۲) متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۰۱ ۳ منہا شدہ ہے۔

(ل) "عملہ"، سے مراد کوئی بھی حکومتی ملازم بشمول معاون رکن عملہ، مشاورتی، مشیر، پیادہ، رابطہ کار اور ماہرین وغیرہ ہیں۔

(ا) "جدول" سے مراد اس ایکٹ کے ساتھ منسلکہ جدول ہے۔

(۳) صوبائی محتسب کی تعیناتی

(۱) صوبہ خیبر پختونخواہ کا محتسب ہوگا۔ جس کو [گورنر]۳ تعینات کریگا۔

۴[(۲) صوبائی محتسب ایسا فرد ہوگا جو بطور جج ہائی کورٹ ہو یار ہا ہو یا دوسرا فرد جس کی راست بازی معلوم ہو۔

(۳) فرائض منصبی سنبھالنے سے قبل صوبائی محتسب حلف اٹھائے گا۔ جو اس ایکٹ کے جدول میں ذکر شدہ ہے اور حلف گورنر لے گا۔

(۴) صوبائی محتسب تمام معاملات میں اپنی فرائض اور اختیارات، منصفانہ، ایمانداری، مستعدی اور انتظامیہ سے آزادانہ طور پر استعمال کریگا۔ اور تمام صوبائی انتظامی عہدیدار صوبائی محتسب کے معاونت کرینگے۔

(۴) صوبائی محتسب کی مدت ملازمت۔

۵[(۱) صوبائی محتسب کے عہدہ کی مدت چار سال تک یا ساٹھ سال کی عمر تک رسائی جو بھی پہلے وارد ہو۔ اور یہ مدت نا قابل توسیع ہوگی اور نہ اسکی دوبارہ تعیناتی بطور صوبائی محتسب ہوگی خواہ کیسے حالات ہو۔

(۲) صوبائی محتسب اپنے ہاتھ سے تحریر شدہ استعفیٰ [گورنر]۶ کو پیش کرسکتا ہے۔

(۵) صوبائی محتسب نفع حاصل کرنے والا دوسرا عہدہ نہیں رکھے گا۔

(۱) صوبائی محتسب کوئی دوسرا ایسا عہدہ نہیں رکھے گا۔ جس کی بنیاد پر تنخواہ وصول کی جائے۔

(۲) صوبائی محتسب پاکستانی ملازمت جو قابل نفع ہو کا دوسرا عہدہ نہیں رکھے گا۔ اور نہ ہی کوئی صوبائی عہدہ دو سال کی مدت ختم ہونے سے قبل ملازمت سے برخاست ہونے کے بعد۔ اور نہ ملازمت کے دوران اور نہ دو سال بعد از ملازمت کے برائے انتخاب بطور رکن پارلیمنٹ۔ صوبائی اسمبلی یا مقامی مجلس یا کسی سیاسی

---

۳ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۴ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۵ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۶ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

سرگرمی میں حصہ لینے کا مجاز ہوگا۔

(۶) <u>حدود، وشرائط ملازمت اور تنخواہ صوبائی محتسب</u>

(۱) صوبائی محتسب ایسی تنخواہ، وظیفہ اور مراعات کا حقدار ہوگا۔ اور شرائط ملازمت کا جو حکومت متعین کریگی۔ اور یہ شرائط دوران تعیناتی تبدیل نہیں ہونگے۔

(۲) صوبائی محتسب کو [حکومت]، بوجہ غلط رویہ یا اپنے ذمہ داریوں کو نفسیاتی یا طبعی طور پر نا اہلی کے وجہ سے سر انجام دینے میں ناکام ہونے کے صورت میں حکومت صوبائی محتسب کو الزامات کی نقل قبل از برخاستگی فراہم کریگی۔

بشرطیکہ اگر صوبائی محتسب تمام یا کوئی الزامات کی تردید مناسب سمجھتا ہو تو وہ عام شہادتی سماعت روبرو دورکنی بنچ ہائی کورٹ کی استدعا کریگا۔ اور اگر استدعا کے تیس دن کے اندر یہ سماعت منعقد نہ ہو یا نوے دن کے اندر مکمل نہ ہو تو صوبائی محتسب تمام الزامات سے بری الزمہ ہوگا۔ انہی حالات میں اسکو عہدہ چھوڑنے کا اختیار ہوگا۔ اور مکمل تنخواہ اور فوائد باقی ماندہ دورانیہ کیلئے حاصل کرنے کا حقدار ہوگا۔

(۳) اگر ذیلی دفعہ ۲ کے شرط کے تحت صوبائی محتسب استدعا کرتا ہے تو وہ اس ایکٹ کے تحت ہائی کورٹ کے دورکنی بنچ کے سماعت مکمل ہونے تک یا الزامات سے بری ہونے تک جو بھی صورت ہو، فرائض سرانجام نہیں دیگا۔

(۴) اگر صوبائی محتسب غلط رویہ کے بنیاد پر اپنے عہدہ سے برخاست ہو چکا ہو۔ تو وہ پاکستان میں یا صوبہ کے کسی بھی منافع بخش عہدہ کیلئے اہل نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی، رکن مجلس شوریٰ یا صوبائی اسمبلی یا مقامی مجلس کیلئے انتخاب ہو سکے گا۔

(۷) <u>قائم مقام صوبائی محتسب</u>

جب کسی وقت صوبائی محتسب کا عہدہ خالی ہو۔ یا رخصت پر ہو۔ یا کسی بھی وجہ سے فرائض سرانجام نہیں دے پا رہا ہو۔ تو [حکومت]۸ اسی درمیانی عرصہ کیلئے قائم مقام محتسب تعینات کریگا۔

(۸) <u>عملہ کے ملازمت کے حدود و قیود۔</u>

(۱) صوبائی محتسب کے عملہ کے ارکان اور دوسرے عہدیدار حکومت وزیراعلیٰ اور صوبائی محتسب کے مشاورت سے تعینات کریگا۔

(۲) عملہ کے ارکان کی تعیناتی کیلئے پبلک سروس کمیشن کے ساتھ بھرتی یا قابلیت کے امور پر یا تعیناتی کے طریقہ کار کیلئے مشورہ کی ضرورت نہیں۔

(۳) عملہ کے ارکان اس تنخواہ اور وظائف کے حقدار ہونگے اور ان شرائط اور قیود کے تحت کام کرینگے جو مقرر ہونگے۔ فی الحال تنخواہ اور وظائف اور شرائط و قیود ملازمت وہ ہونگے جو حکومت کے دوسرے ملازمین اسی بنیادی سکیل میں حاصل کرر ہے ہیں۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر شدہ عملہ کا رکن فرائض سنبھالنے سے قبل ایکٹ ہٰذا کے جدول دوم میں وضع شدہ خاکہ کے مطابق صوبائی محتسب کے روبرو حلف اٹھائیگا۔

(۹) <u>صوبائی محتسب کا دائرہ سماعت افعال اور اختیارات۔</u>

(۱) صوبائی محتسب کسی متاثرہ فرد کے شکایت، یا گورنر کے سفارش، یا حکومت یا صوبائی اسمبلی یا عدالت عظمیٰ یا عدالت عالیہ کے تحریک پر جو انکے کارروائی کے دوران یا انکی اپنی تحریک پر۔ کسی الزام کی تفتیش کریگا۔

جو دوران کام کسی کارندگی یا عہدیداران یا ملازمین کے بد انتظامی سے متعلق ہو۔

بشرطیکہ صوبائی محتسب کسی بھی امر کے متعلق تفتیش یا تحقیق کے متعلق اختیار سماعت نہیں رکھتا جو۔

(ا) کسی مجاز عدالت۔ عدالتی ٹربیونل کے روبرو بوقت وصولی شکایت، سفارش۔ یا تحریک ذیر سماعت ہو۔ یا

(ب) پاکستانی کے خارجی امور سے متعلق ہو یا پاکستان کے کسی بیرونی ملک یا حکومت کے امور سے متعلق ہو۔

(ج) پاکستان کے دفاع سے منسلک یا متعلق ہو یا اسکے کسی حصہ سے یا بری۔ بحری اور فضائی افواج سے متعلق ہو۔ یا ان امور سے متعلق ہو جس کا تعلق ان افواج کے قوانین سے ہے۔

(۲) بلالحاظ مشمولہ ذیلی دفعہ (۱) صوبائی محتسب منجانب یا برائے سرکاری ملازم ایسی کوئی شکایت بغرض تفتیش وصول نہیں کریگا جس کا تعلق کارندگی جس میں وہ کام کرتا ہو کے ذاتی مفادات سے ہو۔

[حذف شدہ]۹

[حذف شدہ]۱۰

---

۹ متبادل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۰ متبادل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

(۳) صوبائی محتسب کے عہدے کا صدر نشست پشاور میں ہوگا۔ لیکن وہ دوسرے جگہوں پر بھی اس ایکٹ پر عملدرآمد کے خاطر جہاں وہ معقول سمجھتا ہو۔ دفتروں کا قیام عمل میں لا سکتا ہے۔

(۱۰) **طریقہ کار اور شہادت۔**

(۱) شکایت بیان صالح یا حلف پر تحریری طور پر صوبائی محتسب کے نام متاثرہ فرد پیش کریگا۔ یا اسکے وفات کی صورت میں اسکے قانونی ورثاء ذاتی حیثیت سے دفتر میں یا صوبائی محتسب کو حوالہ کریگا یا دوسرے ذرائع سے ارسال کریگا۔

(۲) کوئی گمنام یا فرضی نام سے شکایت پر کارروائی نہ ہوگی۔

(۳) شکایت متاثرہ فرد کو رنجش کا علم ہونے کے دن سے چھ مہینوں کے بعد نہیں ہوگا۔ لیکن صوبائی محتسب مقررہ وقت میں نہ دائر کردہ شکایت پر تفتیش کر سکتا ہے اگر وہ سمجھتا ہو کہ خصوصی قرائن اسکا تقاضا کرتی ہے۔

(۴) جب صوبائی محتسب تفتیش تجویز کرتا ہے تو وہ متعلقہ کارندگی کے سربراہ کو یا دوسرے فرد جو شکایت میں نامزد ہو۔ یا جس کو کسی کام کا مجاز بنایا گیا ہو۔ جس کے متعلق شکایت کی گئی ہو، کہ وہ الزامات کا سامنا کرے بشمول تردید کے۔

بشرطیکہ اگر نوٹس کا جواب سربراہ کارندگی یا دوسرا فرد تیس دن کے اندر نہ دیں تو صوبائی محتسب تفتیش شروع کر سکتا ہے۔ یا دوسرے مدت میں جو صوبائی محتسب اجازت دیتا ہو۔

(۵) ہر تفتیش غیر رسمی طور پر ہوگی۔ لیکن صوبائی محتسب ایسا طریقہ اختیار کر سکتا ہے جو وہ اس تفتیش کیلئے مناسب سمجھتا ہو۔ اور اس فرد سے جیسا وہ مناسب سمجھتا ہو اس طریقہ پر معلومات حاصل کر سکتا ہے اور تحقیق کر سکتا ہے۔

(۶) فرد اس بات کا مجاز ہوگا۔ کہ وہ ذاتی حیثیت سے یا بذریعہ نمائندہ صوبائی محتسب کے روبرو پیش ہو۔

(۷) صوبائی محتسب اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ قواعد کے رو سے اس فرد کو جس نے تفتیش کے غرض سے حاضر ہوا ہو یا معلومات فراہم کی ہو کو خرچا اور وظائف ادا کر سکتا ہے۔

(۸) تفتیش کا عمل متعلقہ کارندگی کے کام پر اثر انداز نہ ہوگا۔ اور نہ اختیار یا فرائض پر اثر انداز ہوگا جو وہ کارندگی مزید پیش رفت در عمل کریگا جس کے متعلق تفتیش ہو رہی ہو۔

(۹) اس ایکٹ کے تحت ہونے والے تفتیش کی خاطر صوبائی محتسب کسی افسر یا رکن متعلقہ کارندگی کو معلومات فراہم کرنے یا دستاویزات پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اگر صوبائی محتسب ان معلومات یا دستاویز کو متعلق یا معاون سمجھتا ہو۔اور اس تفتیش کے مقصد کیلئے یہ ذمہ داری نہیں کے کسی راز کو قائم رکھا جائے یا کسی معلومات یا دستاویز کو افشاں نہ کیا جائے۔

بشرطیکہ حکومت اپنے صوابدید پر ریاستی راز کے بنیاد پر کسی معلومات یا دستاویز کو استثنیٰ دے سکتی ہے۔

(۱۰) کسی بھی تنازعہ میں اگر صوبائی محتسب تفتیش نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔تو وہ شکایت کنندہ کو وہ وجوہات ارسال کریگا کہ جن کی بنیاد پر تفتیش نہیں ہوسکتی۔

(۱۱) ماسوائے اس کے اس ایکٹ میں کچھ برعکس ہو صوبائی محتسب اس ایکٹ کے تحت کام چلانے کیلئے یا اختیارات کو استعمال کرنے کیلئے طریقہ کار وضع کریگا۔

(۱۱) **<u>فیصلہ پر عملدرآمد</u>**

اگر صوبائی محتسب اپنے تحریک پر یا کسی شکایت پر یا حکومت یا صوبائی اسمبلی کے سفارش۔ یا عدالت عظمیٰ عدالت عالیہ کے تحریک جو بھی صورت ہو۔ یہ سمجھتا ہو کہ اس امر میں بدانتظامی ہوئی ہے۔تو وہ اپنے فیصلہ کو متعلقہ کارندگی کو ارسال کریگا۔

(ا) کہ اس امر پر مزید غور کیا جائے۔

(ب) کہ فیصلہ، طریقہ، سفارش، عمل یا ترک عمل میں تجدید کرے یا منسوخ کرے۔

(ج) معترضہ عمل یا فیصلہ کی مکمل طور پر وضاحت کرے۔

(د) کسی سرکاری ملازم کے خلاف انظباطی کارروائی متعلقہ کارندگی کے قوانین کے تحت عمل میں لائے۔

(ذ) اس امر یا معاملہ کو مختص شدہ وقت میں نمٹائے۔اور

(ر) یا کوئی اور اقدام جو وہ متعین کرتا ہو اٹھائے۔

(۲) کارندگی صوبائی محتسب کے متعین کردہ وقت میں ان کے دیئے ہوئے ہدایت کی روشنی میں کیئے گئے اقدامات یا اس پر عملدرآمد نہ ہونے کے وجوہات کے متعلق اطلاع دے۔

(۳) اگر صوبائی محتسب کارندگی کے پیش کردہ وجوہات ذیرفقرہ (۲) پر غور کرنے کے بعد اس بات پر مطمئن ہو کہ

کوئی بدانتظامی نہیں ہوئی ہے تو وہ فقرہ نمبر ا کے تحت دیئے ہوئے سفارشات کو تبدیل ۔تجدید ۔ترمیم ۔یا واپس لے سکتا ہے۔

(۴) جب معاملہ میں صوبائی محتسب کوئی بات یا عمل کی تفتیش بر بنائے ۔شکایت یا حکومت یا صوبائی اسمبلی کی سفارش یا عدالت عظمٰی یا عدالت عالیہ کی تحریک پر مناسب سمجھتا ہو۔تو وہ ذیلی دفعہ ۲ کے تحت کارندگی سے موصول شدہ اطلاعات شکایت کنندہ ،حکومت ،صوبائی اسمبلی ۔عدالت عظمٰی یا عدالت عالیہ جو بھی صورت ہو وپیش کریگا۔

(۵) اگر صوبائی محتسب تفتیش کے نتیجہ پر اخذ کرتا ہے کہ متاثرہ فرد کے ساتھ بدانتظامی کی وجہ سے ناانصافی ہوئی ہے۔اور اس ناانصافی کی تلافی نہیں ہو پائی ہے اور نہ ہوگی تو وہ اگر مناسب سمجھتا ہو تو معاملہ پر صوبائی حکومت کو خصوصی مراسلہ پیش کرے گا۔

(۶) اگر متعلقہ کارندگی صوبائی محتسب کے فیصلہ پر عملدرآمد نہیں کرتی یا صوبائی محتسب کے اطمینان کے خاطر وجوہات برائے نہ کرنے عملدرآمد پیش نہیں کرتی تو یہ فیصلہ کیخلاف ورزی تصور ہوگی۔اور یہ طریقہ ذیل کارروائی ہوگی۔

(۱۲) <u>فیصلہ کی حکم عدولی</u>

(۱) اگر کسی کارندگی کا سرکاری ملازم صوبائی محتسب کے فیصلہ کی حکم عدولی کرتا ہے تو وہ حکومت کو معاملہ ارسال کریگا۔ اور فیصلہ پر عملدرآمد کی ہدایت دیگا اور اس نسبت صوبائی محتسب کو آگاہ کریگا۔

(۲) ہر وقوعہ حکم عدولی میں صوبائی محتسب کا مراسلہ سرکاری ملازم کے ذاتی فائل اور کردار کا حصہ قرار پائے گا۔جو بنیادی طور پر حکم عدولی کا ذمہ دار ہے۔

بشرطیکہ سرکاری ملازم کو اس معاملہ میں ذاتی سماعت کا موقع فراہم کیا گیا ہو۔

(۱۳) <u>صوبائی محتسب کی سفارش۔</u>

اگر صوبائی محتسب کسی معائنہ یا تفتیش کے دوران یا اختتام پر اس بابت سے مطمئن ہو کہ کوئی شخص دفعہ ۹ کے ذیلی دفعہ ا کے تحت مجرم ہے تو وہ متعلقہ مقتدر کو مناسب تصحیح یا انضباطی کارروائی کی سفارش کریگا۔یا دونوں کی اور مذکورہ مقتدر مراسلہ وصول ہونے کے تیس دن کے اندر صوبائی محتسب کو مطلع کریگا۔یا اس سے کم وقت

میں جو صوبائی محتسب ہدایت کرتا ہے۔معاملہ کے فوری نوعیت کے مطابق۔اگر مذکورہ مدت میں اسکو مطلع نہیں کیا جاتا تو [صوبائی محتسب حکومت کے علم میں یہ معاملہ برائے عملدرآمد وجوہ مناسب سمجھتا ہو

لائے گا۔][11]

(۱۴) صوبائی محتسب کے اختیارات۔

صوبائی محتسب بغرض اس ایکٹ کے وہ اختیارات رکھے گا جو دیوانی عدالت کو ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ کے تحت ذیل امور میں حاصل ہے۔

(ا) کسی فرد کی طلبی اور اس کی حاضری کو یقینی بنانا اور برحلف بیان لینا۔

(ب) دستاویزات پیش کرنا۔

(ج) برحلف شہادت حاصل کرنا۔

(د) کسی گواہ کا بیان قلمبند کرنے کیلئے کمیشن جاری کرنا[۔][12]

[حذف شدہ][13]

[حذف شدہ][14]

(۳) صوبائی محتسب کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی نکتہ یا معاملہ پر معلومات حاصل کریں جو اسکے خیال میں معاملہ کے معائنہ یا تفتیش کیلئے معاون یا متعلق ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ(ا) میں مذکورہ اختیارات صوبائی محتسب خود یا دوسرا فرد جس کو صوبائی محتسب تحریری طور پر کسی معائنہ۔ تفتیش یا عملدرآمد یا فیصلہ کیلئے مجاز بناتا ہو۔

(۵) جب صوبائی محتسب دفعہ ۹ کے ذیلی دفعہ(ا) میں مذکورہ کسی شکایت کو جھوٹا۔ بے ہودہ یا ایزا رساں پاتا ہو تو کارندگی سرکاری ملازم یا دوسری عملداری جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو کو مناسب تلافی عطا کرسکتا ہے اور تاوان، تلافی کی یہ رقم شکایت کنندہ سے بطور بقایا جات زرعی مالیہ قابل وصول ہوگی۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں مذکورہ تلافی متاثرہ فرد کو دوسری چارہ جوئی سے محروم نہیں کریگی۔

---

۱۱ تبادل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۲ تبادل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۳ حذف شدہ بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۴ حذف شدہ بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

(٦) اگر کوئی کارندگی۔ ملازم یا عملداری صوبائی محتسب کے ہدایات پر عملدر آمد کرنے میں ناکام ہو جائے۔ تو وہ اس ایکٹ میں ذکر شدہ اقدامات کے علاوہ معاملہ کو متعلقہ مقتدر کو بغرض انظباطی کارروائی برخلاف اس فرد جس نے صوبائی محتسب کے ہدایات کی پرواہ نہیں کی ہے ہدایت کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۷) اگر صوبائی محتسب کو یہ یقین ہو جائے کہ کوئی سرکاری ملازم یا کارندگی نے ایک فعل سرانجام دیا ہے جو فوجداری یا انظباطی کارروائی کا موجب ہے تو وہ متعلقہ مقتدر کو انظباطی کارروائی مخصوص وقت میں کرنے کی ہدایت دیگا۔

(۸) صوبائی محتسب عملہ اور نامزد کردہ عہدیدار کو بغرض حلف لینے، تصدیق کرنے، مختلف بیان حلفیاں ،توثیق، اعلانات جو کہ قابل ادخال شہادت ہو ذیرا یکٹ ہٰذا امور یہ پر دے سکتا ہے بغیر کسی دستخط کے ثبوت کے یا مہر کے یا عہدہ کے۔

(۱۵) <u>کسی حدود میں بغرض تلاشی داخل ہونے کا اختیار۔</u>

(۱) صوبائی محتسب یا اس کا مجاز کردہ اہلکار کسی تفتیش یا معائینہ کی غرض سے کسی حدود میں داخل ہو سکتے ہیں جب صوبائی محتسب یا اس اہلکار کو یہ یقین ہو کہ ان حدود کے اندر کوئی چیز، رجسٹر حساب کتاب یا دوسری دستاویزات جو معائینہ یا تفتیش کے موضوع سے متعلق ہو کے پانے کا امکان ہو۔ اور

(ا) ان حدود میں داخل ہو سکتے ہیں اور ان اشیاء کا کتب حساب کا اور دوسرے دستاویزات کا معائینہ کر سکتا ہے۔

(ب) ان کتب حساب کے تفتیش یا نقل اور دستاویز حاصل کر سکتا ہے۔

(ج) ان اشیاء کو کتب حساب اور دستاویز کو ضبط اور سر بہ مہر کر سکتا ہے۔

(د) ان اشیاء کتب حساب اور دستاویزات جو ان حدود میں پائے جائے کی فہرست مرتب کر سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت والی تلاشی ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (۱۸۹۸ اف iv) کے مطابق مناسب ردوبدل کے ساتھ کی جائیگی۔

(۱۶) <u>حکم عدولی کے سزا کا اختیار۔</u>

(۱)۔ صوبائی محتسب کو مناسب ردبدل کے ساتھ اسکے حکم دعدولی کے وہی اختیارات حاصل ہے جو عدالت عالیہ کو توہین عدالت کی صورت میں حاصل ہے۔ جو کوئی:۔

(ا) صوبائی محتسب کے حکم کے نافرمانی، بے جا استعمال، مداخلت، رکاوٹ، باعث خطرہ، مزاحمت پیدا کرے۔

(ب) صوبائی محتسب کی رسوائی یا دوسرا ایسا فعل جو اسکو یا اسکے عملہ کو یا نامزد کردہ یا مجاز کردہ فرد کو قابل منافرت تضحیک یا توہین بناتا ہو۔

(ج) صوبائی محتسب کے روبرو کسی معاملہ پر فیصلہ کو پرتعصب بنانے کیلئے کوئی اقدام کرتا ہو۔ یا

(د) کوئی ایسا فعل جو کسی دوسرے قانون کے رو سے توہین عدالت بنتا ہو سرزد کرتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت سزا یافتہ فرد بلا لحاظ باوجود اسکے جو اس ایکٹ میں ہے۔ حکم کے صادر ہونے کے تیس دن کے اندر عدالت عالیہ کو اپیل کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ نیک نیتی اور مفاد عامہ کی خاطر شفاف رائے زنی بر صوبائی محتسب یا اسکے کسی اہلکار پر یا تفتیش کے اختتام پر صوبائی محتسب کے حتمی رائے پر صوبائی محتسب کی یا عہدہ کی توہین نہیں ہوگی۔

(۱۷) <u>معائینہ جماعت۔</u>

(ا) صوبائی محتسب کسی کام کے انجام دہی کیلئے معائینہ جماعت بنا سکتی ہے۔

(۲) معائینہ جماعت ایک یا ذائد ارکان عملہ پر مشتمل ہوگی۔ اور صوبائی محتسب فرد یا افراد جو وہ ضروری سمجھتا ہو معاونت لے سکتا ہے۔

(۳) معائینہ جماعت وہ اختیارات استعمال کریگی جو ان کو صوبائی محتسب تحریری طور پر مخصوص کرتا ہے۔ اور معائینہ جماعت کی رائے پہلے صوبائی محتسب کو مناسب اقدام کی سفارش کے ساتھ پیش کی جائیگی۔

(۱۸) <u>قائمہ مجلس وغیرہ۔</u>

صوبائی محتسب جب مناسب سمجھتا ہو۔ قائمہ یا مشاورتی مجلس مخصوص جگہوں۔ مخصوص دائرہ کار کیلئے قائم کر سکتی ہے ایسے امور کی انجام دہی کیلئے جو صوبائی محتسب ان کو وقتاً فوقتاً فراہم کرتا ہے۔ اور اس مجلس کی رائے پہلے صوبائی محتسب کو مناسب اقدام کی سفارش کے ساتھ پیش کی جائیگی۔

(۱۹) <u>اختیارات کی تفویض۔</u>

صوبائی محتسب تحریری طور پر اپنے مخصوص اختیارات عملہ کے کسی رکن۔ معائینہ جماعت یا قائمہ یا مشاورتی مجلس کو تفویض کر سکتا ہے۔ اور ان اختیارات کا استعمال ان شرائط سے مشروط ہوگا جو مختص شدہ ہے۔ اور اس رکن، معائنہ جماعت یا

مجلس کی رائے پہلے صوبائی محتسب کو مناسب اقدام کی سفارش کے ساتھ پیش کی جائیگی۔

(۲۰) **مشیروں کی تعیناتی۔**

صوبائی محتسب [حکومت کے مشورہ سے]۱۵ اپنے فرائض کے انجام دہی کے خاطر حدود وقیود پر اہل افراد جو دیانتدار ہو بحیثیت مشیر رفقاء پیادہ، ذیرنگران، مامور یہ۔ اور ماہرین معاونت کیلئے تعینات کرسکتا ہے۔

(۲۱) **عطائیگی ہرجانہ اور تلافی اور رقوم کی واپسی۔**

صوبائی محتسب جب ضروری سمجھتا ہو۔ کسی سرکاری ملازم، عملہ، یا کارندگی سے متاثرہ شخص کو تلافی دینے کا سبب دریافت کرسکتا ہے۔ جو اسکو نقصان یا تاوان بوجہ بدانتظامی، سرکاری ملازم، عملہ کارندگی پہنچا ہو۔ اور بعد از سماعت سرکاری ملازم، عملہ کارندگی وغور کرنے بر وضاحت مناسب ہرجانہ یا تلافی دلوا سکتا ہے۔ اور یہ سرکاری ملازم، عملہ یا کارندگی سے بطور زرعی مالیہ قابل وصولی ہوگی۔

(۲) ایسے مقدمات جس میں غیر قانونی منفعت، خیانت، یا بداعتمادی بذریعہ دھوکہ دہی کسی ملازم، کارندگی یا کسی دوسرے فرد کو یا اس کیلئے کی گئی ہو۔ صوبائی محتسب اسکی ادائیگی حکومت کو کرنے یا دوسرا حکم جو وہ مناسب سمجھے کرسکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت صادر شدہ حکم فرد کے خلاف کسی دوسرے قانون میں موجود ذمہ داری سے مبرا نہیں کریگی۔

(۲۲) **صوبائی محتسب کی معاونت اور مشورہ۔**

(۱) صوبائی محتسب اس ایکٹ کے تحت ہونے والے کام کی خاطر کسی فرد یا مقتدر کی معاونت طلب کرسکتا ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت ہونے والے کام کی خاطر کسی کارندگی تمام عہدیداران اور وہ فرد جس کی معاونت صوبائی محتسب نے طلب کی ہو۔ اپنی معاونت جو اسکے اختیار اور اہلیت میں ہو صوبائی محتسب کو فراہم کریگا۔

(۳) صوبائی محتسب یا عملہ کے روبرو کسی فرد یا مقتدر کا قلمبند شدہ شہادت کسی دیوانی یا فوجداری مقدمہ کے کارروائی میں اسکے خلاف استعمال نہ ہوگا۔ ماسوائے اس فرد کی جھوٹی شہادت دینے کی کارروائی کے نسبت۔

(۲۳) **طریقہ کارروائی۔**

(۱) صوبائی محتسب اپنے ادارے کا سربراہ اعلیٰ ہوگا۔

(۲) صوبائی محتسب ادارے کا حساب کتاب رکھنے والا صدر افسر بغرض اخراجات، تخمینہ آمدن عطائیگی اور نگرانی ہوگا۔ اور اس مقصد کیلئے وہ تمام مالی اور انتظامی اختیارات استعمال کریگا جو حکومت کی طرف سے کسی انتظامی محکمہ کو تفویض شدہ ہے۔

۱۵۔ مدخل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

(۲۴) **بیان حلفیوں کے لوازمات۔**

(۱) صوبائی محتسب شکایت کنندہ یا کسی فریق سے جو تحقیق یا سفارش سے متعلق ہو بیان حلفیاں جو مجاز افسر کے تصدیق شدہ ہو مختص کردہ وقت میں جمع کرنے کی ہدایت دیگا۔

(۲) صوبائی محتسب بغیر کسی تکنیکی مشکلات کے شہادت حاصل کریگا اور کسی شکایت کنندہ سے دروغ گوئی کے سراغ رسانی کے امتحان سے گزرنے کا کہے گا تا کہ اسکے سچائی اور صداقت کو جانچ سکے۔ تا کہ حالات کے مناسبت سے معقول نتیجہ آخذ کیا جا سکے۔ خاص کر جب کوئی فرد بغیر کسی وجہ کے اس امتحان سے گزرنے کیلئے تیار نہ ہو۔

(۲۵) **مشیروں کی تنخواہ وغیرہ۔**

(۱) صوبائی محتسب [حکومت کے مشاورت سے][۱۶] اپنے صوابدید پر مشیروں، ہم رتبہ، ماہرین، ذیر نگران، یا کسی دوسرے افراد جن سے وہ وقتاً فوقتاً ذیر دفعہ ۲۰ خدمات حاصل کرتا ہو کیلئے اعزازیہ یا تنخواہ متعین کر سکتا ہے۔

[حذف شد][۱۷]

(۲۶) **صوبائی محتسب اور اسکا عملہ سرکاری ملازم تصور ہونگے۔**

صوبائی محتسب اور اسکا عملہ دفعہ ۲۱ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ کے (ایکٹ XLV اف ۱۸۶۰) کے معنی میں سرکاری ملازم تصور ہونگے۔

(۲۷) **سالانہ اور دوسرے رائے۔**

(۱) صوبائی محتسب سال مکمل ہونے کے تین ماہ کے اندر اپنا سالانہ رائے گورنر کو پیش کریگا۔ جس سال سے یہ متعلق ہو۔

(۲) صوبائی محتسب وقتاً فوقتاً اپنے کام سے متعلق دیگر رائے جو وہ مناسب سمجھتا ہو۔ یا گورنر نے پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی ہو پیش کریگا۔

(۳) ہمراہ ہی یہ رائے صوبائی محتسب اشاعت کیلئے جاری کریگا۔ اور عوام کو مناسب قیمت کی ادائیگی پر دیا جا سکے گا

۱۶۔ مدخل بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۷۔ حذف شد بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

(۴) صوبائی محتسب وقتاً فوقتاً اپنی کسی مطالعہ،نتیجہ،سفارش،خیال۔یا تجاویز کو جو ایسے معاملہ سے متعلق ہو جسکا اس عہدہ سے سروکار رہ گیا ہو شائع کرسکتا ہے۔

(۵) رائے اور دوسرے دستاویزات جو اس دفعہ میں مذکور ہیں۔صوبائی اسمبلی کے روبرو جتنا جلد ممکن ہو پیش کیا جائے گا۔

(۲۸) قدغن بر اختیار سماعت۔

کسی بھی عدالت یا مقتدر کو اختیار سماعت حاصل نہ ہوگا۔

(a) کسی ایسے عمل کا جو کیا گیا ہو۔یا اس کا ارادہ ہو۔یا حکم یا دوسرا معاملہ جو اس ایکٹ کے تقویت کی بنیاد پر کیا گیا ہو۔کو متنازعہ بنائے۔

(b) کہ حکم امتناعی یا حالات جوں کے توں رہنے یا عبوری حکم بابت کارروائی جو ہو چکی ہو یا ہونے والی ہو یا اسکی تقویت کی بنیاد پر ہو جو صوبائی محتسب کے جانب سے جاری ہو۔

(۲۹) استثناء۔

کوئی بھی مقدمہ یا فوجداری کارروائی یا دیگر قانونی چارہ جوئی بر خلاف صوبائی محتسب،اسکے عملہ کے،معائینہ جماعت،منتخب شدہ ارکان قایمہ یا مشاورتی مجلس یا دوسرا افراد جس کو صوبائی محتسب نے کسی کام کیلئے اس ایکٹ کے تحت مجاز بنایا ہوا ور نیک نیتی پر مبنی کام کرے یا کرنے کا ارادہ کرے نہیں ہو سکے گی۔

(۳۰) گورنر کی سفارش۔

(۱) گورنر کوئی بھی معاملہ رائے یا شکایت بغرض تفتیش بھیج سکتا ہے۔اور صوبائی محتسب ازادانہ سفارش کرسکتا ہے

(۲) صوبائی محتسب ایسے معاملہ،رائے یا شکایت کی تفتیش فوری طور پر کریگا۔اور اپنی رائے یا فیصلہ معقول وقت کے اندر پیش کریگا۔

(۳۱) گورنر کے روبرو عرضداشت۔

کوئی بھی فرد جو صوبائی محتسب کے حکم سے رنجیدہ ہو،حکم کے تیس دن کے اندر گورنر کو عرضداشت پیش کریگا ۔اور اس پر وہ جو مناسب سمجھتا ہو حکم صادر کریگا۔

(۴۲) تنازعات کا غیر رسمی حل۔

(۱) بلالحاظ جو اس ایکٹ میں مذکور ہے۔صوبائی محتسب اور عملہ کے ارکان اس امر کے مجاز ہیں کہ وہ کسی تحریری یاداشت کے یا کسی کو رجسٹر کیئے یا سرکاری طور پر اطلاع بھیجے بغیر غیر رسمی طور پر کسی شکایت کی صلح دوستانہ حل، مشروط ازالہ یا بہتری لائے۔

(۲) صوبائی محتسب رابطہ کاری کیلئے اعزازیہ پر یا اسکے بغیر مقامی سطح پر مختص کردہ حدود وقیود پر جو صوبائی محتسب مناسب سمجھتا ہو، مشیر تعینات کر سکتا ہے۔

(۴۳) طلبی کی اطلاعیابی۔

(۱) اس ایکٹ کے مقصد کے حصول کیلئے تحریری طلبی یا اطلاع دفتر کے طرف سے مسئول الیہ یا دوسرے فرد پر منجملہ دیگر بہ طریق ذیل مکمل تصور ہوگی۔

(i) اصالتاً تعمیل بذریعہ کارندہ دفتر یا بذریعہ خصوصی عدالتی پیادہ جو صوبائی محتسب کے نام پر عملہ کے مجاز کردہ ہو یا اس امر کیلئے دوسرا مجاز فرد۔

(ii) کسی ڈاک ڈبہ یا ڈاکخانہ میں نقل طلبی کی ترسیل جسکے ساتھ ترسیل کی سند ہو یا بذریعہ رجسٹری وصولی رسید مسئول الیہم یا متعلقہ فرد کے مئوخر العلم پتہ پر ارسال کیا جائیگا۔اور ترسیل کے سات دن بعد یہ مئوثر اطلاعیابی تصور ہوگی۔

(iii) مسئول الیہم یا دوسرے متعلقہ فرد کو بذریعہ پولیس یا دوسرے اہلکار یا نمائندہ جو طلبی نام یا دوسرے دستاویزات اسکے مئوخر العلم پتہ یا مقام سکونت یا مقام کاروبار پر حوالہ کرے۔اگر کوئی مذکورہ پتہ، مقام یا جگہ پر موجود نہ ہو، تو اس پتہ کے بڑے دروازے پر طلبی نامہ یا دستاویزات کی نقل چسپاں کرے۔یا

(iv) بذریعہ اخباری اشتہار طلبی نامہ یا دوسرے دستاویزات کو شائع کرنا اور مسئول الیہم یا دوسرے فرد کو اسکی نقل بذریعہ ڈاک ارسال کرے اور اس صورت میں اخبار میں اشاعت کے روز اطلاعیابی مئوثر تصور ہوگی۔

(۲) تمام امور جس میں اطلاعیابی کا معاملہ شامل ہو، اس بات کا ثبوت مسئول الیہم پر ہوگا کہ وہ صداقت سے یہ ثابت کرے کہ اسکو واقعی اطلاعیابی کا علم نہیں تھا، اور اس نے یقینی طور پر نیک نیتی سے کام کیا ہے۔

(۳) جب دستاویزات یا طلبی نامہ دفتر سے بذریعہ ڈاک بھیجا جائے تو لفافہ یا ڈبہ پر دفتر کا واضح روایتی نشان ہونا چاہیئے۔

(۳۴) اخراجات صوبائی فنڈ سے

صوبائی محتسب کی تنخواہ اور دفتر کے انتظامی اخراجات بشمول عملہ، نمائندو اور عطیہ داروں کے تنخواہ کے اخراجات صوبائی فنڈ سے حاصل ہونگے۔

(۳۵) قواعد۔

صوبائی محتسب [حکومت][۱۸] کی منظوری سے اس ایکٹ کے مقصد کے حصول کیلئے قواعد وضع کریگی۔

(۳۶) قانون ہذا دیگر قوانین پر باآثر ہوگا۔

قانون ہذا کے تمام دفعات بالحاظ جوامر بالعکس ہو جو دوسرے قانون میں درج ہے پر باآثر ہونگے۔

(۳۷) مشکلات کا ازالہ۔

اس ایکٹ کے مندرجات کو باآثر بنانے کیلئے اگر کوئی مشکل پیش آئے تو [حکومت][۱۹] ایسے احکام جو اس ایکٹ کے مندرجات کے ساتھ متصادم نہ ہو، اور ضروری سمجھتی ہو، مشکلات کے ازالہ کیلئے صادر کریگی۔

(۳۸) منسوخی خیبر پختونخواہ صوبائی محتسب آرڈنینس ۲۰۱۰ [خیبر پختونخوہ ارڈنینس نمبر V][۹] منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱۸۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

۱۹۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر XXVI اف ۲۰۱۳ ہے۔

جدول ۱

[ملاحظہ ہو دفعہ ۳ (۳)]

میں، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سچے دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں تہہ دل سے پاکستان کا وفادار ہوں۔

بطور صوبائی محتسب اپنے فرائض اور کام دیانتداری اپنی قابلیت کے مطابق وفاداری سے صوبے میں رائج الوقت قوانین کے مطابق بلا کسی خوف اور جانبداری، کسی میلان، یا بدنیتی کے سرانجام دونگا۔

میں اپنے ذاتی منفعت یا اثر کو اپنے عمل اور منصبی فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دونگا۔

میں اپنی پوری کوشش کرونگا کہ پاکستان اور صوبہ خیبر پختونخواہ کے مفادات کو اعلیٰ درجہ تک پہنچا دونگا۔

میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی بھی امر جو بحیثیت صوبائی محتسب میرے علم میں آئے کسی فرد کو افشاں یا ظاہر نہیں ہونے دونگا۔ ماسوائے ان امور کے جو بحیثیت صوبائی محتسب فرائض منصبی کے انجام دہی کا تقاضا کرتی ہو۔

اللہ تعالٰی میرا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

جدول II

[ملاحظہ ہو دفعہ ۸(۴)]

میں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سچے دل سے حلف اُٹھاتا ہوں کہ میں تہہ دل سے پاکستان کا وفادار رہونگا۔

بطور ملازم دفتر صوبائی محتسب خیبر پختونخواہ اپنے فرائض اور کام دیانتداری اپنی قابلیت کے مطابق، وفاداری سے صوبے میں رائج الوقت قوانین کے مطابق بلا کسی خوف، اور جانبداری کے، کسی میلان یا بدنیتی کے سرانجام دونگا۔

میں اپنی ذاتی منفعت یا اثر کو اپنے عمل اور منصبی فیصلوں پر اثانداز نہیں ہونے دونگا۔

میں بلواسطہ یا بلاواسطہ کوئی بھی امر جو بحیثیت ملازم دفتر صوبائی محتسب میرے علم میں آئے کسی فرد کو افشاں یا ظاہر نہیں ہونے دونگا۔

اللہ تعالٰی میرا حامی و ناصر ہو۔